ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم | سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

اخبار بدر

BADR QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

ضمیمہ عام قیمت سالانہ پیشگی للعہ

قادیان ضلع گورداسپور

جلد ۱۴

۲ و ۹ شوال ۱۳۳۱ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ و ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۲۰ و ۲۷ بھادوں

نمبر ۸ و ۹

ضعیفی و مردہ دلی گر بقا دیان ہم رآ | جائنٹ اڈیٹر میاں معراج الدین صاحب عمر | کہ ہست محی موتیٰ کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اوّل یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا

چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور ہر حالت میں راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا

نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا | مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندریں دیں آمدہ از مادریم | ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست | بادۂ عرفان ما از جام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام | دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن | جان شد و با جاں بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام | ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست | زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایلہامے بود | آں نہ از خود از ہماں جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست | ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد | ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
آں ہمہ از حضرت احدیت است | منکر آں مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر است | منکر آں مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین | آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست | ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا

حضرت امام کی خدمات اسلام

(۱) قرآن کریم کے اسرار اور معارف اس قدر بے شمار کھولے کہ صحابہ کرام تبع تابعین کے بعد جن کی ایک خاص ضرورت تھی ان کی نظیر بھی گذشتہ دنوں میں نہیں ملتی ؞

(۲) وہ پیشینگوئیاں کہ جن کی بابت کتب سابقہ قرآن کریم اور حدیث نبوی کا ایک کھلم کھلا راز تھا کہ اس سے علماء تو ناواقف ہی رہے - مگر سعید راستباز علماء پر یہ کھل گئی ہیں اور یہاں تک کہ آپ پڑھ بھی اس روح سے بھرپور ہوتے جاتے ہیں (کوئی انصاف کی روح رکھتا ہے تو دیکھ لے) روحانی حیثیت ہیں ؞

(۳) پھر دلائل قاطعہ سے وفات مسیح کا مسئلہ ایسا صاف کھولا کہ مسیحی دین بھی مرگیا اور جو باقی ہو جاوے وہ بھی مر رہا ہے مگر اسلام زندے وجود میں جو آتا وہ زندہ ہوتا جاتا ہے شرک کا ناش ہوا - اور توحید کے گیان سے نومسلم بھی تیار ہو کر بڑے بڑے سٹیجوں پر مد مقابل کھڑے ہو رہے ہیں ؞

(۴) دجال اور اس کے دجل کے طریقوں کو توڑ کر دکھا دیا - اور اس کی حقیقت سے ایسا آگاہ کیا کہ عورتیں بھی خادم دین نظر آتی ہیں ؞

(۵) مسلمانوں کو بڑے شرک سے نجات دی - کیونکہ وہ ایک دقیق طرز پر ہو کر مدتوں مسیح اور دجال کی نسبت الٰہی اوصاف بیان کرتے اور اس بھونڈی چال سے مسیحیوں کو تقویت دیتے اور مسلمانوں کی ہانی کراتے تھے (اگر کوئی باور نہیں کرتا تو آؤ ایک طرف تم مسیحیوں سے مناظرہ کرو اور دوسری طرف ان کا سامنا ہم کرتے ہیں پھر دیکھیں کہ کس سے اسکے پران جاتے ہیں) ؞

(۶) حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جلالی اور جمالی عزت کو از سر نو دنیا میں قائم کیا - اور ایسی سپرٹ مسلمانوں میں بھر دی کہ نبی کریم کی پیشگوئیوں کے آپ مصدق بھی ہوئے اور آپ پر نبی کریم کی نبوت کا عکس ثابت ہوا ہے اور ہنوز احمدی جماعت اسی ورثہ سے زندہ نظر آتی ہے ؞

(۷) تناسخ کے مسئلہ کو دلائل قاطعہ سے باطل کر کے دکھا دیا ؞

(۸) جہاد کا مسئلہ جو غلطی سے مانا گیا تھا اُسے بھی خوب حل کر دیا - مولوی محمد حسین جیسے بھی نوشتہ تحریر سے اقراری ہیں ایسے اور بھی کئی ؞

(۹) علماء اسلام ہولی قرآن کے معنوں میں جہاں آپس میں اختلاف کرتے تھے - ان کے نزاع کا فیصلہ بھی بتا دیا

(۱۰) ناسخ منسوخ کا مسئلہ جو قرآنی آیات پر کیا تھا آپ نے اس پر ایسا عرفانی راہ کھولا کہ ہر روح کو اقرار کرنا پڑا کہ واقعی ہماری غلطی تھی اور یہ کتاب خداوندی اوصاف اور روح القدس سے لکھائی پڑھائی اور رسالت مآب تک پہنچائی اور ان کے دل پر الٰہی قدرت نے جبرئیل امین سے کرائی ہے یہ تمام مکمل اور یہ سب اپنے وقت پر حاکم اور اعلیٰ میعار پر قدرت کے ہاتھوں پائی گئی - اس پر عملدرآمد کرنے سے غوث - قطب - ابدال - صدیق - شہدا - امام - مؤمن اشخاص بنجاتے ہیں - پس ہر ایک عمل اسی کے مطابق کرنا ضروری ہے - اور وہ جو اس دین سے باہر ہیں - وہ کرامت دکھانے سے عاری ہیں - یہ کیوں؟ یہ اس لئے کہ یہی مقدر میں لکھا تھا کہ اسلام کے بعد ورثہ اُن کو دیا جاویگا

(۱۱) کسر صلیب حقیقت دجال بھی کھولدی - اور باطل مذہب مسیحی کا قلع قمع اُصولوں میں کر دکھایا - اب کوئی ہے جو ہمارے مدمقابل آوے اور پھر زندے وجود سے عیسویت کو ثابت کر دکھاوے ؞

(۱۲) خنزیر کے قتل ہونے کی کیفیت بھی صاف بتادی کہ خنزیر کے قتل سے مُراد کیا ہے ؞

(۱۳) فرشتوں پر ایمان لانا واضح طور سے بتا دیا اور فرشتوں کے دیکھنے کا طریق بھی سکھا دیا - اب وہ کون ہے جو ملائکہ کے وجود سے انکاری ہو سکیگا - سوائے اس کے کہ مشرک بُت پرست ہو ؞

(۱۴) ایرین مذہب پر برہان قاطع سے جرح کی - اور انکے جھوٹے مت کا ابطال ظاہر کر دیا - سوچو اور غور کرو - سرمہ چشم آریہ و شحنہ حق مطالعہ میں لاؤ ؞

(۱۵) برامھو سماج اور ان کے عقاید کا بخیہ بھی ایسا ادھیڑا کہ براہین احمدیہ آسمانی کلام ثابت ہوئی -

(۱۶) سناتنی اپنے دھرم کو اسلامی کرم سے بتانے لگے اور ان کا ابطلان بدلائل کیا - دیکھو رپورٹ جلسہ اعظم

(۱۷) سکھ اعظم سے سکھوں کے مذہب کو رد کیا - اور یہ دکھایا - کہ باوا نانک کیسے ولی اور سچے اور پکے مسلمان تھے کہ جنھوں نے کٹھن زمانہ میں بیت اللہ کا حج کیا - ملاحظہ کرو ست بچن ؞

(۱۸) مسلمان لوگ اعلےٰ نمونہ پر کھڑے ہوئے - ایک جماعت دینداروں کی طیار ہوئی ؞

(۱۹) دُنیا میں امن کی شاہراہ کو ایک حقیقت کی راہ سے کھڑا کیا

(۲۰) مُسلمانوں کو بموجب قرآن کریم حق اللہ اور حق العباد کی رعایت کی اور گورنمنٹ وقت کی وفاداری کی تاکید کر کے ایک حقیقی سپرٹ انمیں پھونک دی ؞

(۲۱) ہولی قرآن کی عظمت سب دنیا پر بٹھادی اور یہ دکھا دیا کہ دنیا میں جتنی بھی کتابیں آئیں سب خلط ملط ہوئیں اور ان کا نچوڑ اب اسی کتاب میں موجود رہا نصیب ہوا ہے کیونکہ یہی مقدر میں لکھا تھا کہ بجز قرآن کریم کے کوئی اور کتاب دنیا میں محفوظ نہ رہے گی - پھر جیسے کہ کوئی اور نئی شرعی نہیں آ سکتا - ویسے ہی اس کی نبوت کا وسیلہ بھی نبی اکرم صلعم ہیں (یہ النعمت کی علت غائی ہے)

(۲۲) حدیث شریف کی عزت کی اور جو عزت نہ کرتے تھے ان کو بادلائل منوا دیا ؞

(۲۳) مُسلمانوں کو گورنمنٹ کی حکومت کی اطاعت کرنے اور حقوق وغیرہ سے آگاہ کیا اور یہ بتا دیا کہ مسلمان اشخاص انکی حکومت کو اپنا [illegible] ٹھہرا دیں - قرآن کریم نے فرمایا ہے

(۲۴) اپنے والدین اور اپنی بیوی کے والدین کو ایک ہی رتبہ رشتہ سے جاننا اور ان کی اطاعت میں منسلک رہ کر محسنوں کا پاس کرنا ویسے ہی اُن محسنوں کا لحاظ بھی کرنا جو کہ نیک سلوک کا برتاؤ کریں - خواہ وہ کسی مذہب یا کسی فرقہ وغیرہ کے ہی کیوں نہ ہوں ؞

(۲۵) بنی نوع انسان سے اور مخلوقات سے ہمدردی کرنا ؞

(۲۶) ارکان اسلام کی بجاآوری کو جماعت کا بھاری اُصول مقرر فرمایا ؞

(۲۷) وحی اور الہام کی کیفیت بتا دی کہ خدا جو سورج کو ہوا کو بارش کو - انسانی حیوانی مخلوقات اور ہر قسم کی ضرورت کے لئے مہیا فرما رہا ہے سو جیسے انکو جسمانی طور پر ہر آن کی ضرورت ہے ویسے ہی ہر نئی گھڑی نئے دنوں نئے روح کی ضرورت بنی نوع انسان کو بھی ہے اسکو ہم دوسرے الفاظ میں الہام وغیرہ ہی کے نام سے موسوم کرتے ہیں ؞

(۲۸) دُعا کے برحق ہونے کی فلاسفی اور اس کا طرز طریق سکھایا ایسا کہ خورد و نوش کی طرح دُعا کو لازمی اور فرض گردانا کیونکہ بن پانی ماہی بے جان ہے - اسی طرح بغیر دُعا کے جو قوم ہے وہ ایک بیجان ہے جیسے کہ مشکوٰۃ شریف مطبع دہلی ۲۴۶۵ میں مندرج ہے - کہ لے عیسیٰ اپنی جماعت کو صرف دُعا کی ترغیب دو - کیونکہ ان سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا - (من جبت

الغرض صاف ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے کس قدر وقت کے موافق بنی نوع انسان کی آبپاشی کی ہے۔ اور یہ بھی کہ دُعا کی انسان کو کس قدر ضرورت ہے۔ اس کی سخت تاکید فرمادی ہے ؛

الغرض وہ خوبیاں جو اسلام کو نئی زمانہ درکار تہیں دکھا دیں اور وہ خرابیاں جو اس میں آگئی تہین۔ انکو کتابون۔ رسالون اشتہارون۔ وعظون اور نصیحتون سے دُور کیا۔ پس یہ ضرورت تہی کہ جس کی وجہ سے چودہوین صدی مین آپ کا آنا ضروری تھا۔ اور آپ اس صدی کے برحق اور سچے امام ہیں۔ پیارو یہ وہ معارف ہیں۔ جو قرآنی اطاعت سے حضرت مرزا صاحب کو الہٰی عنایت سے دستیاب ہوئے اور یہ خدائے تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وساطت سے حضرت مسیح موعودؑ کو دیئے اور ہمیں ہی گواہ ہونے کو دکھا دیئے ہیں۔ پس اب آپکو لازم یہ ہے کہ پہلے آسمانی مسیح کو اس اسلامی حقیقت کے مطابق مردہ مانو۔ اور جب اس کی جگہ خالی کر دوگے۔ تو ہم پہر اسی معیار صداقت سے دوسرا شخص مسیحیت کے منصب پر جو ہنوز پیش کیا ہے آپ کے ہاتھوں سے اس کرسی پر بٹہا دینگے۔ اس کے دعوے کو ثابت کرنا تو ہمارا ہی فرض ہو گا۔ مگر تم جو مسیح کے خاکی جسم کو آسمان پر زندہ مانتے ہو اور یہ بھی مانتے ہو کہ وہ اسرائیلی نبی دوبارہ زمین پر آئے گا۔ لہذا تم پر یہ بھی واجب ہوا کہ پہلے اس امر کا فیصلہ طے پا جائے تاکہ آگے بات چلے۔ کیونکہ جب تمہاری طرف سے یہ ثابت ہوجائے گا کہ مسیح ابن مریم دوبارہ آئے گا۔ تو مرزا صاحبؑ کی نبوت خود بخود کسی اور فیصلہ کے بغیر کالعدم ہو سکے گی۔ اور آپ لوگون نے جو یہ فتوے دیا ہے کہ بول و براز۔ سانپ اور بچھو سے زیادہ مرزائیوں سے پرہیز کرنا شرعاً ضروری اور لازمی ہے۔ یہ ایک کافرانہ عیاری اور یہودی مکاری ہے نہ کچھ اور۔ مسلمانون سوچو اور غور کرو کیسی مسلمانی ہے کہ جو تم نے خود تراشیدہ خیالوں سے مانی ہے۔ آہ! رسول حق تو رومن کیتھولک عیسائیون کو بہی اپنی مسجد میں عبادت کی اجازت دین۔ اور ایک اب تم ہو۔ کہ جو ان کے نام لیوا ہونے کا دعوے بھی کرتے ہو۔ اور کام یہ ہیں کہ مسلمان . . . . نبی اکرم کے وفاداروں کو اپنی مسجدوں سے روکتے رہتے ہو۔ حالانکہ قرآن شریف فرماتا ہے کہ

اس سے بڑھ کر ظالم ہی کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے کسی مسلمان کو روکے۔ ہائے رے تم کس رُوح کے ہو گئے مرزائی مرزائی احمدیوں کو کہتے اور سنتے سے سنئے خود اُن سے ظلم کرکے کافر ہین کہتے ہو۔ اور اس حرکت سے خود کافر ہو جاتے ہو۔ دیکھو فتوے دیوبندی مطبوعہ مطبع قاسمی صفحات ۱ و ۴۔

آخر میں میں پھر کہتا ہون کہ تم مین اگر رگ حمیت ہے تو آؤ دنیا کے سامنے حیات مسیح کو ثابت کرو۔ اور جب یہ ارادہ کرو تو پھر دیکھو کہ اس شرک کا پردہ کیسے فاش ہو کر اسلام کا روشن اور منور چہرہ نظر آتا ہے۔ جب یہ کرو گے تو پھر دیکھنا کہ تمہاری ریتلی دیواریں آسمانی بارش سے جو امام الزمان کے لئے برسائی گئی ہے کیسی بیٹھ جاتی ہیں۔ اور وہ جس نے تم کو سیاہ اور سنگین کر رکھا ہے ایک پل مین موم ہوا جاتا ہے۔ جب یہ ہو گا تو پھر آپ کے علم کا گھمنڈ بھی اسی طرح سے ٹوٹے گا کہ جیسے شیطانی وجود کی پردہ دری ہوئی نظر آئی ہے۔

ہاں مژدہ اے باد صبا پھر بہار آئی ہے والسلام علے من اتبع الھدےٰ۔

خاکسار آر۔ پی۔ رحیم بخش نو مسلم

خواجہ صاحب کا تازہ خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلے علےٰ رسولہ الکریم۔

۲۲۔ اگست ۱۹۱۳ء

میرے مخدوم مطاع (خلیفۃ المسیح)

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آج ایک ماہ کے بعد اس محبوب مخدوم کا اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا شفقت نامہ پہونچا اس کا اثر ایک کوفت خوردہ دل پر کیا ہو گا۔ وہ محتاج بیان نہیں خدا اب وہ دن لائے کہ سید محمد حسین اور مولوی محمد علی صاحب یہاں ہوں۔ قرآن کا ترجمہ چھپ جاوے اور یورپ کے تمام دیار و امصار میں تقسیم ہو۔ مجھے جرمن سے ایک دوست نے لکھا ہے کہ ہم تو سب مسیح کی یکتائی سے الگ ہو کر اوسے محمدؐ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے برابر سمجھتے ہیں۔ اور اُسے ہی ایک الہام الٰہی کا مورد نہیں مانتے بلکہ اور وں کو بھی شریک کرتے ہیں اور ہر جگہ سے تعلیم لینے کے لئے تیار ہیں۔ خدارا تم کیوں اپنے کام میں یہ کہہ کر روڑہ اٹکاتے ہو کہ محمدؐ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) مسیح سے افضل تہے اس وعظ کو چھوڑ دو اور میدان بہت صاف ہے کامیابی

مشکل نہیں۔

بہرحال جواب میں نے لانفرق بین احد من رسلہ اوسے لکھ دیا ہے۔ کس قدر خدا کا فضل ہے پینتالیس لاکھ روپیہ ہندوستان کا خرچ ہوا اس سے ایک عمارت یعنی ایک مسجد۔ ایک ہال۔ اور پھر وہ از سر نو میرے یہاں آنے سے صرف چند ماہ پہلے بطور وقف قائم کیا جاوے اور وہ میرے چارج میں آوے۔ غور کرنے والے کے لئے خدا کا ارادہ کُن ہاتھ نظر آتا ہے۔ آج دوسرا جمعہ ہے۔ کہ ہم اس مسجد میں پڑھنے چلے ہیں۔ اسوقت ہم تین ہی ہیں اللہ تعالیٰ جلدی جماعت بڑھا وے۔ حضور دُعا فرما دیں۔

مسجد اور میرے مکان کے ارد گرد ایک بھاری اور وسیع باغ ہے۔ چاروں طرف سبزہ۔ شاید کسی کروڑپتی امیر کبیر کو اس قدر باغ وسیع نصیب نہ ہو گا۔ یہ سب خدا کا فضل اور حضور کی دُعائیں ہیں۔ ایک اور خاتون ہے جو قریب آرہی ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو ؛

کمال الدین

جمعرات پہلے بدر قادیان سے جمعرات کے دن روانہ ہوا کرتا تھا۔ مگر ڈاک کے اوقات میں کچھ تغیر کے سبب ضروری سمجھا گیا تھا کہ بدھ کے دن روانہ ہوا کرے۔ اب پھر چونکہ اوقات ڈاک ایسے ہین کہ جمعرات کا پوسٹ کیا ہوا جمعہ کے دن دور دور تک شہروں میں پہنچ سکتا ہے۔ اس واسطے آئندہ حسب معمول جمعرات کے دن یہاں سے روانہ ہوا کریگا ؛

دو کاتبون کی ضرورت درخواستیں بمعہ نمونہ خط و شرائط ملازمت بنام مینجر صاحب الفضل قادیان آنی چاہئیں ؛

درخواست جنازہ برادر غلام محمدؐ صاحب کرٹیاں والے اپنے والد مرحوم کے واسطے احباب سے بخدمت دُعائے جنازہ کرتے ہیں ؛

۲۔ حافظ محمد ظہور الدین صاحب ولد شیخ عبدالواحد صاحب فوت ہو گئے۔ احباب سے درخواست دُعائے مغفرت ہے ؛

انصار بدر بابو برکت علی صاحب نے علاقہ سرحد سے تین خریدار بھیجے۔ اور احباب بھی اس میں سعی فرمادین رائے شوق محمدؐ صاحب نے ایک مسجد کے امام کے نام اپنے خرچ سے ایک اخبار جاری کرنے کے واسطے عطا فرمائے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

ضرورت اوراق - مصالح العرب کے جو اوراق احباب کے لفافات [illegible] نمونہ روانہ کئے [illegible]

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بسبب درد پسلی علیل ہی ہے۔ لیکن اب آرام ہے۔ نماز عید کے واسطے مسجد میں تشریف نہ لے گئے تھے مگر حضور کے حکم سے حضرت صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب نے خطبہ عید پڑھا اور نماز پڑھائی خطبہ میں آپ نے فرمایا کہ انسان کو حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو مگر اس قدوس کی تسبیح وہی کر سکتا ہے جو اپنے آپکو گناہوں سے پاک صاف کرے۔ اور یہ بات مشق و ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ جیساکہ دنیوی ہنر میں جب تک انسان بار بار اپنے کام میں محنت کے ساتھ مشق نہ کرے۔ تب تک صفائی پیدا نہیں ہو سکتی۔ یہی حال باطنی صفائی کا ہے۔ خطبہ عید کے اخیر میں آپنے عزیز نور الٰہی پسر مستری احمد دین بھیرہ کے نکاح کا اعلان کیا جو ڈیڑھ سو روپیہ مہر پر رحمت بی بی دختر مستری گوہر سکن قادیان کے ساتھ پڑھا گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ حضرت مسیح موعود کے اہل بیت میں خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب تبدیل آب و ہوا کے واسطے دس پندرہ روز کے لئے شملہ گئے ہیں۔ مولوی سید سرور شاہ صاحب بھی آپکے ساتھ گئے ہیں + حضرت نواب صاحب بھی اپنے اہل و عیال کے ساتھ شملہ میں ہیں + ایتوار کی شام کو حضرت خلیفۃ المسیح نے میاں صاحب کو سفر شملہ کے واسطے رخصت کرتے ہوئے دعائے مسنون کی۔ گلے لگایا۔ پیار کیا اور فرمایا جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں بہت سی برکتیں دے + ایک صاحب جو پرانی قلمی کتب کے چھپوانے کے شائق ہیں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت صاحب نے انہیں کئی ایک لطیف مفید قلمی کتابیں دکھائیں جو کہ آپنے بڑی محنت سے اور زر کثیر کے صرف سے مہیا کی ہیں حیدر آباد دکن سے ایک انگریز نو مسلم کا خط آیا کہ حضور میرا اسلامی نام تجویز فرمادیں۔ حضرت نے محمد عبد اللہ نام رکھا + دو نئے عرب اس ہفتہ میں قادیان میں تشریف لائے۔ ایک نے حضرت کو قرآن شریف سنایا۔ حضرت اس کی قرآن خوانی سے خوش ہوئے اور اُسے نصیحت کی کہ ایک جگہ قیام کرنا چاہئے۔ اور شہر بشہر پھرنے سے کچھ فائدہ نہیں + بہت خوشی کی بات ہے کہ ہمارے مکرم ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کو اسسٹنٹ سرجنہائے پنجاب میں سے اس امر کے واسطے منتخب کیا گیا ہے کہ تمام سروس کی طرف سے نمائندہ ہو کر رائل پبلک سروس کمیشن کے سامنے شہادت دیں + حضرت مولوی فاضل عبد الحی عرب بمعہ دو رفقاء سید احمد عربی و محمد علی عربی حج کے ارادے پر یوم السبت کو یہاں سے روانہ ہوئے اللہ تعالیٰ اُن کے سفر کو بابرکت کرے اور حج قبول کرے۔ منشی فرزند علی صاحب کا خط بمبئی سے آیا کہ اپنے رفقاء عازمان حج کے ساتھ بخیریت وہاں پہنچے۔ اُمید ہے کہ اب جہاز پر سوار ہو گئے ہونگے + خواجہ صاحب کا خط صفحہ ۳ پر درج ہے شیخ نور احمد صاحب اور چودھری فتح محمد صاحب کے بھی خیریت کے خط آئے۔ شیخ صاحب مسجد ووکنگ کے مؤذن ہیں غالباً یہ پہلا مؤذن ہے جو انگلستان میں مقرر ہوا ہے۔ اللّٰھم زد فزد + شیخ رحمت اللہ صاحب سوداگر چرم قادیان کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند نرینہ عطا فرمایا۔ مبارک ہو + ملایا سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ اہل ملایا نے تجویز کی ہے کہ حضرت خواجہ صاحب کے رسالہ مسلم انڈیا کا ملائی زبان میں ترجمہ کر کے اپنے ملک میں شائع فرمائیں نیز وہ لکھتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت خواجہ صاحب کی کتب کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں + میاں غلام مجتبیٰ صاحب بمعہ اہل بیت بخیریت ہانگ کانگ پہنچے + مولوی مرزا اکبر الدین احمد صاحب لکھنؤ میں پادریوں کی خوب خبر لے رہے ہیں۔ نیز ایک مولوی صاحب جو اپنے آپکو عبداللہ بہاولپوری کہتے ہیں ان سے مسئلہ وفات مسیح پر گفتگو ہوئی مرزا صاحب نے معقول جواب دیئے اور منقول سے وفات مسیح ثابت کرتے ہوئے اخیر میں نظیر اکبرآبادی کا یہ شعر پڑھا۔ ع

دُنیا سے جب کہ اولیاء اور انبیاء اُٹھے۔
اجسام پاک اُن کے اسی خاک میں رہے

آخری روزے کی شام بڑے برکات کا نمونہ تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے بہت دیر تک تمام جماعت حاضرین درس قرآن شریف کے ساتھ سب کے واسطے بہت بہت دعائیں کیں۔ نیز اسی وقت بابو وزیر محمد صاحب لاہور کا نکاح مبلغ پانسو روپے مہر پر سعیدہ بیگم بنت مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی سے ہوا اللہ تعالیٰ مبارک کرے + اس ہفتہ علاوہ دیگر مہمانوں کے حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ بابو غلام محمد صاحب لاہوری۔ منشی غلام نبی صاحب ماہلپوری۔ چودھری غلام احمد صاحب کریامی بابو غلام حسین صاحب امرتسر۔ میاں عبد الکریم صاحب سیالکوٹ فضل کریم صاحب انبالہ۔ منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹ۔ عبد الکریم صاحب قلعہ صوبا سنگھ اور سید شاہ میر صاحب تشریف فرما ہوئے ٭

احمدی اور گورنمنٹ

برادر عبد الحمید صاحب سیالکوٹی حال ملازم لاہور چاہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات متعلق گورنمنٹ کو ایک جگہ جمع کر کے چھاپ دیں اور اس میں احباب کی امداد چاہتے ہیں۔ اور سردست ایک تحریر بطور نمونہ درج ذیل کرتے ہیں تاکہ ناظرین کے واسطے موجب راہنمائی ہو ٭

اشتہار نمبر ۲ صفحہ ۸۹۔ از مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعودؑ

ہم اس اشتہار کے ذریعہ سے اپنی محسن گورنمنٹ اور پبلک پر یہ بات ظاہر کرتے ہیں کہ ہم ہنگامہ اور فتنہ کے طریقوں سے متنفر ہیں۔ اور ہم اور ہماری جماعت اوّل درجہ پر امن اور صلح دوست اور خیرخواہ سرکار انگریزی ہیں ہماری تعلیم یہی ہے کہ جو شخص ہم سے تعلق رکھتا ہے وہ اپنے تئیں ہر ایک شرارت اور جذبات نفسانی سے پاک کرے اور اپنی نیک چلنی اور صبر اور حلم کا لوگوں کو نمونہ دکھاوے اور کوشش کرے تاکہ ایک راستباز اور بے شر انسان ثابت ہو اور جہاں تک ممکن ہو ہر ایک دشمن اور یاوہ گو کی بدگوئی پر صبر کرے اور ہر ایک اشتعال اور جذبہ نفسانیہ سے اپنے تئیں بچاوے اور اپنی موت یاد رکھے اور ایک غریب مزاج آدمی کی طرح اپنے تئیں بنائے رکھے اور بندگان خدا کا سچا خیرخواہ اور تعصب سے دور رہے یہ تو اخلاقی نصیحت ہے۔ اور ساتھ اس کے سولہ برس سے میں اپنی جماعت کو یہی سمجھا رہا ہوں کہ گورنمنٹ انگریزی کے سچے خیرخواہ بنو رہو اور دل سے اس کا شکر کرو کیونکہ اس گورنمنٹ کی برکت اور توجہ سے ہماری تمام تکلیفیں دور ہوئیں ہم مظلوم تھے ہمارے لئے عدالت کے دروازے کھولے ہم قید میں تھے ہمارے لئے آزادی حاصل ہوئی اور ہمارے حقوق زائل کئے گئے اور پھر وہ قائم کئے گئے کیا کوئی شریف انسان ایسی بدذاتی کریگا کہ اپنے محسن سے دل میں کینہ رکھے اور نیکی کی جگہ بدی کرنے کے لئے تاکتا رہے ہرگز نہیں پس جو شخص ہم میں سے اور ہماری جماعت میں ہے چاہئے کہ وہ اس نصیحت کو ہماری آخری نصیحت سمجھے اور ہمیشہ مرتے دم تک اسی کا پابند رہے اور جو شخص اس اُصول کو اپنا دستور العمل نہ بناوے وہ ایک ناپاک طبع اور ہم سے خارج ہے۔ ہم میں سے وہی ہے اور وہی ہوگا جو اس نصیحت کا پابند رہے یہ وہ نصائح ہیں جو بار بار ہم اپنی جماعت کو دیتے ہیں جن سے ہماری سولہ برس کی تالیفات بھری ہوئی ہیں اور نہ صرف چھپکر بلکہ بہادر بنکر غیر ملکوں اور عربستان اور بلاد روم میں ہم نے اس رائے کو شائع کیا ہے اب نتیجہ نکالنے والے نکال لیں کہ اس شدّ و مدّ سے دولت برطانیہ کے فرمانبردار ہونے کے لئے برابر سولہ برس سے نصیحت کرتے رہنا اور غیر ملکوں تک کتابوں کا پہنچانا یہ کس کا کام ہے۔ آیا مخالف منافق کا یا سچے مخلص کا اور مذہبی امور میں ہمارا طریق کسی اوباشانہ جوش پر ہرگز مبنی نہیں ہاں یہ بات بالکل سچ ہے کہ ہم توحید اور اس پاک نبی سے پیار کرتے ہیں جس کے ذریعہ دوبارہ سچے خدا کی شناخت دنیا میں قائم ہوئی۔ سو یہ سچائی سے پیار ہے جو ہم میں ہے۔ اور ہمارے ساتھ جائیگا یہ بھی سچ ہے کہ محبت اور پیار سے اور رو رو کر یہ بھی دُعا کرتے ہیں کہ الٰہی ہمارے محسنوں پر یہ احسان کر کہ وہ تجھ کو پہچان لیں اور دُنیا میں انکو خوش رکھ اور سعادت کے ابدی حصہ کی بھی توفیق بخش ٭ × × × × جنازہ برائے حکیم عبدالرحیم صاحب مرحوم سیالکوٹی ٭

حضرت خواجہ صاحب کا ایک خط

فوکسٹن کے دو نو لیکچرون مین بہت کامیابی ہوئی۔ وہان کے اخبار دن نے کل کے کل لیکچر کا خلاصہ قریب قریب اصل کے برابر درج اخبار کیا۔ سامعین تہوڑے تھے لیکن اثر بہت ہوا۔ اگرچہ اخبار لکھتا ہے کہ سامعین بہت تھے۔ مجھے بعض نے خود کہا کہ دو دن مین جو اسلام کی بابت معلوم ہوا وہ سالون تک پتہ نہ تہا۔

جو لنڈن میں لیکچر نسوان پر تہا۔ اس کا اثر موقعہ پر تو بہت اچھا تہا۔ حتے کہ خود مجھے مرزا عباس علی بیگ ممبر کونسل نے کہا کہ اس کے پاس کسی اعلیٰ پایہ کی لیڈی نے کہا کہ اگر یہ شخص اسطرح لکچر دینے لگا۔ تو پہر ہم عیسائی نہیں رہ سکتے۔ ہم کو مسلمان ہونا چاہیئے۔ لیکن اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ کلب کی کونسل کی رائے کثرت سے خلاف ہوئی۔ اگرچہ پریسیڈنٹ میرے حق میں تہا۔ یہ مجھے قرائن سے پتہ لگا ہے۔ خیال یہ کیا گیا ہے کہ لیکچرار نے عیسائیت کے گلے پر چھری پھیری ہے۔ اور اس کا مقصد یہ تہا کہ عیسائیت کی تذلیل کر کے اسلام کو فوقیت دے۔ یہ سچ ہے میرا خاتمہ لیکچر بھی ایک انداز پر بہی تہا کہ حقوق اگر تم چاہتے ہو تو پہر عیسائیت چھوڑ کر مسلمان ہو جاؤ۔ بہر حال الحق مر۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منتظمین کلب کو تکلیف ہوئی ہے۔ اور اسی کا اثر اس شاہزادی پر ہوا ہے مجھے تو لکچر میں کہا ضروری معلوم ہوتا تہا اور مرزا عباس بیگ ممبر کونسل انڈیا نے بہت شکر گذاری کے بعد یہ کہا کہ وہ اس قدر خوش نہ ہوتا۔ اگر عیسائیت جو حیثیت عورت پر ہے اسپر بحث نہ کرتا۔ بہر حال جو کچھ ہوا مصلحت الٰہی کے ماتحت ہوا خدا کا خاص شکر ہے اور حضور کا احسان کہ حضور نے اب خاص ارادہ مستقل دعا کا کیا ہے اور اسطرف آدمی بھیجنے کا خیال کیا۔ مینے کسی گذشتہ خط میں لکھا تہا کہ میرا دل ایک آئینہ سا ہے جو اسپر تاثرات ہوتے ہیں اون سے فوراً آپ کو اطلاع دے دیتا ہوں۔ بعض وقت اسکو تلون طبع پر محمول کیا جاتا ہے حالانکہ یہ صورت نہیں۔ بالکل نیا ملک گرد گرد کر تجربہ ہوتا ہے یہ ملک اپنے مزاج اور حالات میں بالکل نرالے ہیں ✧

مجھے صرف مضامین نگار ہی نہیں چاہیئین بلکہ لیکچرار اور عربی زبان سے ماہر۔ کیونکہ مجھے اس امر کی بہت ضرورت ہے اور قرآن شریف پر جن کی وسیع نگاہ ہو۔ مجھے اب نئے قسم کے سوال شروع ہوئے ہیں۔ فلان معاملہ میں قرآن کریم کیا کہتا ہے مجھے بعض وقت مشکل پڑ جاتی ہے۔ نیز اب خیال ہے کہ جب کوئی آدمی آجاوے تو مسلم الرحمان کا کام شروع کر دون کیونکہ یہ امر بہت سی توجہ منعطف کرنے کا موجب ہو گا۔ مین اب دراصل دس بارہ دن میں رسالہ ختم کر لیتا ہون اگر کوئی اور بزرگ آگیا اور خط و کتابت اس نے سنبہال لی اور رسالہ میں بہی امداد آگئی۔

اب جو گذشتہ دو تین ماہ کا مزید علم ہے وہ یہ ہے جو گروہ لتہوصوفی کا یہان ہے جنکو میں لنڈن میں بہی ملا اور جن کی سرپرستی سے فوکسٹن میں لکچر ہوئے وہ مجھے زیادہ زمین قابل تخم ریزی نظر آئی ہے۔ انکی پیغمبرہ دراصل مسز اینی بسنٹ ہے جس نے دو دن ہوئے ہندوستان سے واپس آکر لنڈن کے ایک لکچر میں کہا کہ ہم مطلق عیسائی نہیں۔ ہم ہر ایک مذہب کی صداقت کے قائل ہیں اور کسی اعلےٰ زندگی کی طرف جانا چاہتے ہیں۔

میرا لکچر جو فوکسٹن میں ہوا اس کا قریب قریب خلاصہ وہان کے اخبار دنمین چھپ گیا اس سے حضور سمجھ لین گے کہ وہ پسند ہوا۔ مینے انکو کہا کہ تمہارے موجودہ عقاید کسی الہام کی بنا پر نہین، مختلف مذاہب کے تم نے لئے ہین تمہارا کوئی حق نہین کہ مختلف مذاہب میں تمیز کرو۔ میں اسلام تمہارے آگے پیش کرتا ہون جن باتون کو تم چاہتے ہو وہ بوجہ کمال اسلام میں ہیں۔ جاؤ اور مذاہب کی بہی تلاش کرو۔ لیکن آسان راہ ہمارے پاس آؤ۔ دیکھو پرکھو یہ اپیل بہت ہی موثر ثابت ہوئی۔

آپ کا جو الہام مستند رحیم والا ہے۔ جو حضور کو ڈاکٹر اقبال کے ایک خط لکھنے پر ہوا۔ اس کو مین یہان بیٹھ کر خوب سمجھتا ہون کہ کیا حقیقت حال ہے۔ دو باتین عیسائیت کو کہا گئیں۔ ایک سائنس اور دوسرا لتہوصوفی۔ اب لتہوصوفی نے عیسائیت دلوں سے نکالکر اون کو اور خیالات اور مذاہب کیطرف توجہ کیا۔ اسی طرح مستند رحیم۔ تدریجاً وہ اسلام کی طرف بالضرور آوینگے۔

اسلئے میرا ارادہ ہے کہ لتہوصوفیکل سوسائیٹیون میں اس اصول پر لیکچر دون۔ کل امریکہ اس تحریک سے معمور ہے۔ کوئی دو ہزار کے قریب وہان کلب ہیں کل یوروپ مین بہی کئی ہزار کلب ہیں خود انگلینڈ مین پانصد۔

اب خیال ہے کہ انگلستان کلبون میں لیکچر جا کر دون لیکن یہ کام تو بہی شروع ہو گا جب کوئی بزرگ یہان آجاوے اور رسالہ کا میجر بن جاوے۔

یہان کے لوگ سخت قدامت پرست اور الگ رہنے والے اور سرد مزاج ہیں۔ بالمقابل امریکہ کے لوگ سخت تاثیر پذیر اور تخیال ہونے والے۔ مہمان نواز۔ دوست بننے والے اور دل کے گرم۔ آب و ہوا کا بہی اثر ہے یہان کل زرخیز بہت ہیں۔ امریکہ ایسا نہین۔ یہی وجہ ہے کہ وو دیکانند۔ بابا بہارتی۔ تیرتہ رام وغیرہ سب کو کامیابی وہان ہوئی اور یہان مطلق نہین۔ اگرچہ یہ بہی مسلم ہے کہ اخبار نویس کے لیے لنڈن ایک مفید اور بہتر جگہ ہے۔

اسلئے ممکن ہے کہ امریکہ بہی ہم میں سے کوئی جلدی جاوے اس لیے اس کل تحریک کو کسی مضبوط بنیاد پر قومی تحریک کر کے کیا جاوے اور فردی تحریک کا خاتمہ کیا جاوے۔

ماہ جولائی میں سکاٹ لینڈ کے کسی مقام پر کل جزیرہ برطانیہ کے لتہوصوفسٹ لوگ جمع ہو گئے۔ چاہتا ہون کہ وہان جاوے میں اور اس لیکچر کو زیادہ واضح کر کے لکھون اور خوبصورت شکل میں چھپوا کر وہان تقسیم کر دوں

بعض خواتین کی خواہش ہے کہ صوفی مذہب پر لکچر ہو ابہی کوئی خاص تحریک نہین دیکھا چاہیئے۔

ہاں ایک نئی بات جو یہان آکر پیدا ہوئی ہے اور مین نے سُنی ہے۔ ممکن ہے کہ حضور کو پہلے سے اس کا علم ہو۔ وہ ایک جدید خیال ہے اور ہمارے مفید۔ کل لتہوصوفیکل دنیا مین یہ یقین ہے کہ مشرق سے از سر نو ایک انسان نے پیدا ہو کر کل دنیا کی اصلاح کرنی ہے۔ اس کا نام انہوں نے ستارہ مشرقی رکھا ہے اور اس کے نام پر ستارہ مشرقی سوسائیٹیان قائم ہوئی ہین۔ چنانچہ اینی بسنٹ نے مسیح اور یوحنا کے خیال کو سامنے رکھ کر ایک یوحنا پیدا کیا وہ مدراسی لڑکا جس کا نام کرشن مورتی ہے وہ اکسفورڈ مین تعلیم دیا گیا۔ اور اب اس ہائیکورٹ میں اس کا مقدمہ ہوا۔ اور وہ باپ کے حوالہ کیا گیا اور اینی بسنٹ سے چہنا گیا۔ اس کے متعلق اینی بسنٹ نے یہ اعلان کیا تہا کہ وہ آنے والا اُستاد کا پیش خیمہ ہے اسکے نام اینی بسنٹ نے ایک کتاب لکھی اس کی انگریزی وہ کہتی ہے کہ میں نے درست کی ہے لیکن کتاب میں خیالات گویا اس تیرہ سالہ لڑکے کے ہیں۔ مینے وہ کتاب نہیں دیکھی۔ جنھون نے دیکھی ہے وہ کہتے ہیں کہ خیالات بلند پایہ کے ہیں۔ بہر حال اسپر بہت کچھ لتہوصوفیکل سوسائیٹی کی اُمیدین تہیں۔ مدراس ہائیکورٹ کے فیصلے نے اون پر پانی پہیر دیا۔ مجہہ سے اکثر لتہوصوفی والوں نے ستارہ مشرق کی بابت دریافت کیا۔ مینے کہا جو اینی بسنٹ نے سمجھا تہا وہ ستارہ تو غروب ہو گیا۔ رہا مشرق سے آدمی کا پیدا ہونا۔ سو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرق سے ایک عظیم الشان انسان کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی،

اس کا نام مسیح موعود کہا ہے۔ اسکے نشان وقت بھی تبلائے ہیں مسلمانان ہند میں ایک جماعت ہے جن کا میں ممبر ہون۔ ان کا عقیدہ ہے کہ وہ انسان پیدا ہو گیا ہے وہ صاحبِ نشانات بھی تھا۔ اسپر بعض نے دلچسپی لی اور خواہش ظاہر کی کہ اگر کوئی کتاب اس بزرگ کے حالات پر ہو تو ہم غور کرین۔ سو مطلب یہ ہے کہ عیسائیت سے یہ قوم فارغ ہے اور کسی خاص مذہب سے تعلق نہیں۔ دروازہ کُھلا ہے۔ ستارہ مشرقی کے طلوع ہونے پر انکو کامل ایمان ہے۔ اگر منارہ شرقی سے اُٹھنے والا انسان یہان کے مذاق کو سامنے رکھکر پیش کیا جاوے تو کیا وجہ ہے کہ اس کو یہ لوگ یا ایک حصہ قبول نہ کریں مسلم انڈیا جن اُصولوں پر چلایا گیا ہے وہ اور ہیں اور نہ یہ مفید ہو گا۔ کیونکہ اس کی اشاعت سردست غربی قومون میں کم ہے میرے نزدیک الگ کتاب لکھی جائے اور صدر انجمن احمدیہ اس کے اخراجات کی کفیل ہو تو فائدہ سے خالی نہیں ٭

کمال الدین

ایک لیڈی کا خط

بخدمت خواجہ کمال الدین صاحب
۴۹ گریول گارڈن
شیپرڈ بش گرین - ڈبلیو
مورخہ ۳- اگست ۱۳ء

میرے نہایت ہی قابل تعظیم بھائی

میں حیران تھی کہ کس لقب سے آپکو مخاطب کرون۔ بہرحال جن الفاظ میں مینے آپ کو ملقب کیا ہے وہ اور الفاظ کے مقابل قریب تر ان خیالات کے ہیں جو میرے دل میں مرکوز ہیں۔

جو تبدیلی آپ نے میری رُوح میں کی اس کے شکریہ ادا کرنے کے لئے میں کوئی لفظ نہیں پاتی۔ میں عیسائی ماں باپ کے گھر میں پیدا ہوئی اور میں نے عیسائی مذہب بھی اختیار کیا۔ میں اپنی شادی سے پہلے باقاعدہ طور پر اپنے والدین کے ہمراہ گرجا جایا کرتی تھی۔ یوُن تو بہت سے عیسائی واعظین کے وعظ سُنے کہیں کسی کا وعظ کبھی بھی میری رُوح میں بیداری پیدا کرنے کا موجب نہ ہوُا جو کہ میں نے ان سے سُنا اُسے بلا غور و تامل قبول کر لیا گیا۔

مجھے وہ پہلا دن خوب یاد ہے یہ جمعہ کا دن تھا جب آپ کی دعوت پر میں اور میرا خاوند آپ کے گھر گئے۔ اور جو تقریر آپنے کی اس کا مجھ پر ایک خاص اثر ہوُا اور مجھ پر ایک خاص اثر ہوُا۔ اور مجھ پر ایک قسم کی محویت کا عالم تھا۔ وہ دن میری بیداری کا پہلا دن تھا۔ میرے دل نے چاہا کہ میں اکثر آپ کی باتیں اور تقریرین سُنون۔ چنانچہ ہم آپکے ہاں آئے اور آپ بھی ہمارے ہان آتے رہے اور ہمیشہ اسلام کا تذکرہ ہوتا رہا۔ آپکا ماہواری رسالہ اسلامک ریویو میرے لئے ایک انکشاف تھا اور آپ کا وعظ اور آپ کی تحریر ہمیشہ مدلّل اور یقین افزا تھا جس سے ایک نئی روشنی مجھ پر چمکنے لگی۔ آپ کے رسالہ کے پڑھنے نے ایک اعجاز کا اثر مجھ پر کیا اُس نے مجھے غفلت سے جگا کر میرے دل میں خدا اور اس کے عظیم الشان احمدؐ جناب محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کی محبت پیدا کر دی۔ میرا دل اسلام کی طرف جانے لگا۔ اور میں دل سے مُسلمان ہو گئی۔

اب خیالات میں عجیب کشمکش شروع ہو گئی۔ آیا میں علے الاعلان مسلمان ہو جاؤں اور دُنیا کو اپنے اسلام سے اطلاع دُون۔ ایک طرف مجھے اپنے ملک اور اپنے ہم مذہبون کی تضحیک و تحقیر کا خطرہ تھا اور دوسری طرف میرا ضمیر مجھے اس بات پر آمادہ کرتا تھا کہ میرا معاملہ خدا تعالے سے ہی ہے۔ مجھے کسی کی کیا پرواہ ہے۔ علاوہ جو کچھ ان عیسائیوں نے بلقان میں مُسلمانون کا قلع قمع کرنے کے لئے کیا۔ اس سے مجھے اور بھی عیسائیت اور عیسائیوں سے نفرت ہو گئی۔ اور میں نے ارادہ کر لیا کہ مذہب اسلام کو علے الاعلان قبول کر لوں اور یہ آپ کو بھی علم ہے۔ کہ میں نے آپ کی حاضری میں اسلام علے الاعلان قبول کر لیا۔ اور اب میں یہ چِٹھی اس عظیم الشان خدمت کے اعتراف میں لکھتی ہون جو آپنے یہاں شروع کی ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ ان چند مہینوں میں آپ نے لندن میں چند برسوں کا کام کیا ہے میں خیال نہیں کرتی کہ کوئی اور ہندوستانی اس خوش اسلوبی سے مقدس قرآن اور انجیل کے اقوال کا مقابلہ کرنے کے لئے کہان تک موزون ہوگا میں آپکا رسالہ اسلامک ریویو ہر زن و مرد کو جو مجھے ملتا ہے دکھلاتی ہون اور اس کا ہر ایک مداح ہوتا ہے آپ براہ کرم میرے ان خیالات کو میرے ہندوستان کے مسلم بھائی اور بہنون تک پہنچا دین۔ میرا دل اسلام پر شیدا ہے۔ اور ان مظالم سے جو ہمارے شجاع ترک برادران نے دیکھے اوس سے پُرخون ہان ان تمام مصائب میں ایک ہی اطمینان ہے۔ وہ یہ ہے کہ دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ اتحادیان بلقان نے یہ جنگ محض لالچ اور حرص میں آکر کیا نہ ہمدردی انسان کے خیال پر جیسے شروع میں اعلان کیا گیا تھا۔ اس سے میرے نزدیک خود عیسائیت کو سخت صدمہ پہنچے گا اور تاریخ کے خونی حروف مین اس لڑائی کو حالات ہمیشہ کے لئے عیسائیت اور اس کی تہذیب پر ایک نمایان داغ رہینگے۔

میں آپ کا زیادہ قیمتی وقت نہیں لینا چاہتی۔ اللہ تعالےٰ ہی آپکو اس کارِ عظیم کا اجر دے جو آپ کر رہے ہیں۔ میں تو صرف اس صراط مستقیم کے لئے جو مجھے آپ نے دکھلایا ہے دُعائیں کر سکتی ہون اور میں آپ کی کامیابی کے لئے دُعا گو ہون۔ آپ مجھے ہمیشہ کے لئے ایک اپنی مشکورہ میں سے تصور کریں۔ میرے اور میرے خاوند کے دل میں وہ آپکی عزت و توصیف ہے کہ جن کو الفاظ ظاہر نہیں کر سکتے میں نہایت ہی خوش رہونگی۔ اگر میں کسی طرح آپکے کام مین آپکی امداد کر سکون اور میں ہمیشہ آپ کی خدمت کے لئے تیار ہونگی ٭

بڑے بڑے دلی خلاص کے ساتھ آپ کی ہمیشہ کے لئے

مشکور وائیلٹ ابراہیم

بخدمت خواجہ کمال الدین بی - اے - ایل - ایل - بی ٭

شکریۂ احباب

بزرگان سلسلہ اور رفیقان طریقت نے جس ہمدردی و محبت سے میرے والد صاحب مرحوم حکیم میر حسام الدین صاحب کی وفات پر میری دلجوئی فرمائی ہے میں ان کا مشکور ہون۔ میری اُمید سے بڑھ کر انکے مؤثر کلمات میری تسکین کا باعث ہوئے جن کلماتِ خیر سے والد مرحوم کو ان کی وفات پر یاد کیا گیا ہے وہ مغفرتِ آلٰہی کا سامان اپنے اندر رکھتے ہیں اور مجھے خدا کی جناب سے اُمید ہے کہ وہ ان کلمات کے اجر کو ضائع نہیں کریگا اور میرے مخدوم بزرگوں اور مکرم دوستون کی دُعائین ان کی مغفرت کا کافی ذخیرہ ہونگی میں اس تحریر کے ذریعہ ان تمام کرم فرماؤن کی خدمت میں ہدیۂ شکر "جزاکم اللہ" پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے بہرہ ور کرے اور سب کا انجام سلامتی ایمان پر ہو۔ آمین لا الہ الا اللہ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللّٰھم اجرنی فی مصیبتی و اخلفنی خیراً منھا۔ کوئی نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے۔ بے شک ہم سب اسی کے حضور لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ ثواب دے مجھ کو میری مصیبت میں۔ اور بدلہ دے مجھ کو بہتر اس سے۔

خاکسار دعاگو۔ میر حامد شاہ از سیالکوٹ ۲۳- اگست ۱۳ء

ضرورت نکاح

ایک سید زادی کے نکاح کے واسطے جس کی عمر بائیس سال ہے۔ احمدی نوجوان سید ... خواہ ... ضرورت ہے۔ خط و کتابت بمعرفت ایڈیٹر بدر ہو ٭

ایک تازہ نشان

احمدیہ ینگ مینز ایسوسی ایشن لاہور کا ماہواری ہینڈ بل ۱۱ شائع ہو گیا ہے۔ جسمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی متعلق جنگ بلقان کا پورا ہونا مفصل بیان کیا گیا ہے۔ یہ پرچہ شائع کنندہ صاحبان سے ٹکٹ ڈاک بھیجکر مفت منگوایا جا سکتا ہے ؛

سنہ ۱۹۱۴ء کا ایک کیلنڈر یعنی جنتری مطبوعہ انگلینڈ اور اُسکے ہر صفحہ پر قرآن اور حدیث

خدا تعالےٰ کیا کیا عجیب راہیں اشاعت اسلام کی پیدا کر رہا ہے یہ تو آپ ناظرین اخبار جانتے ہی ہونگے کہ آج کل ہر سال کے شروع میں جنتریاں اور کیلنڈر چھپا کرتے ہیں۔ چنانچہ تاجر لوگ بھی کیلنڈر چھاپ کر اپنے خریداروں کو آغاز سال میں بھیجا کرتے ہیں۔ یہاں ایک یہ بھی طریق ہے کہ کیلنڈر کے ہر صفحہ کے خاتمہ یا حاشیہ پر کسی مشہور مصنف یا کسی مشہور کتاب میں سے کوئی جملہ یا فقرہ درج کر دیتے ہیں۔ جو کلنڈر دیکھنے والے کے زیر نظر ہر روز رہتا ہے۔ یہاں ایک بڑی بھاری سوسائیٹی ہے۔ جس کی شاخیں یورپ۔ امریکہ اور نواح انگلینڈ میں ہیں۔ اُسکی ایک شاخ نے جس سے میرا کچھ تعلق ہے۔ اپنا کلنڈر چھپوانا چاہا ہے۔ جس کے ۵۲ صفحے ہونگے اور ہر ایک صفحہ پر سات تاریخیں۔ اور تجویز یہ کی ہے کہ ہر ایک صفحہ پر سات ایسے جملے ہوں جو مہیا کنندہ کے نام پر چھپیں۔ بشرطیکہ وہ فی جملہ ایک شلنگ دے۔ ۳۶۵ جملے الگ الگ جمع کرنے کچھ مشکل کام تھا۔ خصوصاً جبکہ ایک شلنگ مُہیا کنندہ کو فی جملہ دینا ہو۔ میں اون کے ایک جلسہ میں گیا۔ مجھے اُنھوں نے کہا کہ ہمیں ایک صد او پر کچھ اور مُہیا کنندگان کی ضرورت ہے اور میں انکی مدد کروں۔ مجھے فوراً خیال آیا۔ کہ یہ عمدہ موقعہ قرآن و حدیث کی اشاعت کا ہے۔ اس لئے میں نے کہا کہ سو آدمی مُہیا کرنے تو آسان کام نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ میں اپنی جیب سے پانچ پونڈ دیدوں اور قرآن مجید اور حدیث شریف کے سو جملے نکال دوں۔ کام تو یہ مشکل ہے مگر خیر میں تمہاری خاطر کر دونگا۔ چونکہ اُنھیں ضرورت تھی اسلئے میری بات منظور ہو گئی۔ دقت اب یہ باقی رہی کہ ہر ایک فقرہ پر جُدا جُدا نام ہو۔ میں نے اس دقت کو اس طرح حل کر دیا کہ دس نام تو میں نے اپنے کنبہ کے رکھ لئے اور نوّے نام اپنے بعض دوستوں کے تجویز کر دیئے۔ جن کی فہرست حسب ذیل ہے گویا کلنڈر کے ہر صفحہ پر ایک حدیث اور ایک قرآن کی آیت ہوگی جن کے مقابل پر میرے ایک دوست کا نام ہوگا۔ اور اگر یہ امر خدا کی جناب میں مستحسن ہوا تو میرے دوست بھی اس کار ثواب میں شریک ہو جاویں۔ ایک طرف تو وہ دوست مجھے معاف فرماویں۔ جن کے نام نامی میں نے از خود لکھ دیئے اور اب انکو کچھ خرچ کرنا پڑیگا۔ اور دوسری طرف میں ان عزیز دوستوں سے خاص طور پر معافی چاہتا ہوں جن کے نام رہ گئے ہیں۔ بات صرف یہ ہے کہ مجھے صرف نوّے نام چاہئیں تھے اور بلا تامل اور بلا تکلف جس دوست کا نام میرے سامنے آیا میںنے لکھدیا۔ ہمارے احباب جن کے نام نامی ذیل میں ہیں۔ ۲½ شلنگ فی کس شیخ رحمت اللہ صاحب کی خدمت میں بھیجدیں۔ ایک شلنگ قیمت اُن کے نام کی اور ۱½ شلنگ قیمت جنتری جو طبع ہونے پر انکی خدمت میں پہنچ جاوے گی اور ۲ر محصول ڈاک۔ اگر کوئی اور دوست بھی جنتری خریدنا چاہیں تو ایسا ہی ایک شلنگ شیخ صاحب کی خدمت میں بھیجدیں۔

ایسے احباب جن کے نام حدیث اور قرآن مجید کی آیت چھپے گی یہ ہیں ؛

حضرت خلیفۃ المسیح۔ صاحبزادہ عبدالحی صاحب۔ صاحبزادہ محمود احمد صاحب۔ صاحبزادہ بشیر احمد صاحب۔ صاحبزادہ شریف احمد صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب۔ خواجہ عزیز الدین صاحب۔ خواجہ جمال الدین صاحب۔ شیخ رحمت اللہ صاحب۔ مولوی صدر دین صاحب۔ ماسٹر فقیر علی صاحب۔ میر ناصر نواب صاحب۔ قاضی اکمل صاحب۔ مفتی محمد صادق صاحب۔ میاں تاج الدین صاحب لاہوری میاں معراج الدین صاحب۔ میاں چراغ الدین صاحب۔ ملک شیر محمد صاحب۔ خواجہ عبدالغنی۔ خواجہ نذیر احمد صاحب۔ خواجہ نذیر احمد۔ خان محمد خان۔ مستری موسیٰ صاحب۔ میاں احمد دین اپیل نویس۔ میاں احمد دین صاحب لاہور نقشہ نویس۔ مولوی غلام حسین صاحب پشاور۔ مستری عبدالکریم پشاور۔ سید حامد شاہ صاحب۔ خلیفہ رشید الدین صاحب۔ خواجہ جلال الدین صاحب۔ سیٹھ اسماعیل آدم۔ سید محمد رسول صاحب۔ غلام اکبر خان صاحب حیدر آباد۔ حافظ روشن علی۔ خواجہ صلاح الدین محمود۔ خواجہ صلاح الدین احمد۔ میر محمد اسمٰعیل صاحب سرجن۔ شیخ نور احمد صاحب لنڈن۔ چودہری فتح محمد لنڈن۔ صوفی احمد دین صاحب ڈورہی باف۔ بابو منظور الٰہی۔ خلیفہ رجب الدین صاحب سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراس۔ سید محمد احسن صاحب امروہہ۔ بابو زین الدین ابراہیم بمبئی۔ سید لعل شاہ صاحب۔ نواب خانصاحب ہریانہ۔ محمد یوسف صاحب انبالہ۔ محمد یوسف صاحب مردان۔ سید دلاور شاہ صاحب۔ شیخ نور احمد صاحب ہزارہ۔ حکیم شاہنواز صاحب ملتانی۔ ملک مبارک علی صاحب۔ ملک غلام محمد صاحب لاہوری۔ حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ محمد الٰہی صاحب کوہاٹ سید محمد اشرف صاحب۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب لاہوری۔ میاں پیر بخش صاحب لاہور۔ ڈاکٹر عباد اللہ صاحب۔ اڈیٹر پیغام صلح لاہور سیٹھ احمد دین صاحب جہلم۔ شیخ محمد خان وزیر آباد۔ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی۔ ذوالفقار علی خان صاحب رام پور۔ مولوی غلام رسول راجیکی۔ حامد حسین صاحب میرٹھ سید قاسم علی صاحب دہلی۔ سید شاہنواز صاحب پولیس فیروز پور۔ فرزند علی صاحب فیروز پور۔ شیخ مولا بخش صاحب سیالکوٹ۔ ماسٹر غلام محمد صاحب سیالکوٹ۔ چودہری مولا بخش صاحب سیالکوٹ۔ منشی محبوب عالم صاحب گوجرانوالہ۔ بابو فیض الرحمان صاحب امرتسر۔ ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب امرتسر۔ شہزادہ سلطان ابراہیم صاحب۔ ملک محمد حیات صاحب سب انسپکٹر پولیس۔ شیخ محمد اسماعیل صاحب سرگودہ۔ میاں غلام رسول صاحب تمیم سید امیر علی صاحب جلال آباد۔ چودہری سرفراز خان صاحب بدوملی۔ سید عابد علی صاحب بدوملی۔ عبدالعزیز صاحب پٹواری۔ عالم دین بی۔ اے وکیل شیخوپورہ۔ محمد شفیع صاحب لودیانہ غلام حیدر خان صاحب انسپکٹر خوشاب۔ محمد شریف صاحب وکیل

خداوند تعالیٰ اس کلنڈر کو انگلینڈ کے لئے بابرکت کرے

اُمین ثُمّ اُمین ۱۱۔ اگست ۱۳ء

اورنیٹل انسٹیٹوٹ ووکنگ۔ کمال الدین مقیم مسجد ووکنگ

آخری نوٹس

وہ تمام صاحبان جن کیطرف سے قیمت اخبار سال رواں وصول نہیں ہوئی یا جن کی طرف پچھلا بقایا ہے اُن کے نام ۲۔ اکتوبر ۱۳ء کا پرچہ وی پی کیا جائیگا جو صاحب وصول نہ کرینگے انکا اخبار بند کیا جائیگا اور جن صاحبان کے نام وی پی کرنا ہے اون کے نمبر اور نام ۱۸۔ ستمبر کے پرچے میں چھاپ دیئے جائیں گے۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو اپنی قیمت کے متعلق کچھ خط و کتابت کرنی ہو۔ تو وہ کر لے۔ آئندہ صرف ان اصحاب کے نام اخبار جاری رہ سکیگا جن کی قیمت پیشگی وصول ہو گی افریقہ کے تمام خریدار جن کی قیمت تاحال وصول نہیں ہوئی اور ۳۱۔ دسمبر تک وصول نہ ہو گی انکا پرچہ بند کیا جائیگا ؛

اطلاع

اس اخبار کے ساتھ درس قرآن شریف کے چار صفحات شائع ہوئے ہیں (یعنی صفحات ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰)

- صفحات ۹ تا ۱۲ بابت مصالح العرب ہیں۔ اور صرف اون خریداروں کے اخبار میں ڈالے گئے ہیں جنہوں نے قیمت ادا کرکے یہ صفحات اپنے اخبار میں بھیجنے کو فرمایا ہوا ہے ؎

نیا پوسٹ آفس

ٹھاکر دت شرما وید صاحب کے دفتر کی خاطر گورنمنٹ نے "امرت دہارا" پوسٹ آفس اون کے کارخانہ میں کھول دیا ہے ؎

مبارک

نہایت خوشی کی بات ہے کہ ہمارے دوست قاضی حبیب اللہ صاحب احمدی سوداگر چوب کو اللہ تعالےٰ نے دوسرا فرزند نرینہ عطاء کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے نام سراج منیر رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ اسم باسمےٰ کرے۔ قاضی صاحب لکھتے ہیں کہ اپنے پہلے بچے کی طرح میں اسکو بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے واسطے وقف کرتا ہوں ؎

درخواست جنازہ

مرزا عباس بیگ صاحب گوجرات میں فوت ہوئے۔ احباب سے درخواست دُعائے مغفرت ہے ؎

ہمدردی کریں

شیخ امجد علی صاحب جو پہلے بعض جگہ محرر اور داروغہ نہر رہ چکے ہیں۔ اور اب بسبب احمدی ہو جانے کے مخالفین کی کوشش سے علیحدہ ہو کر بیکار ہیں۔ چاہتے ہیں کہ کوئی احمدی بھائی کسی ریاست میں یا کسی ٹھیکہ دار کے پاس انہیں ملازم کرادیں عمر بائیس سال ہے۔ پتہ یہ ہے:۔
برمکان ڈاکٹر رمضان بخش صاحب جہلم ؎

سرمہ سفید

ایک دوست کا پشت در پشت سے آزمودہ نسخہ۔ خارش۔ سُرخی۔ جالا دُھند۔ گکرے و دیگر امراض چشم کے واسطے ازحد مفید قیمت فی تولہ عہ۔ علاوہ محصولڈاک۔ بدر ایجنسی قادیان ؎

پنسل سے نہ لکھو

بعض لوگ پنسل سے رقعے لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کرتے یا باہر سے پنسل سے لکھا ہوا خط روانہ کرتے ہیں۔ یا فہرست دُعا میں اپنا نام پنسل سے لکھ دیتے ہیں ایسے لوگوں کو اطلاع ہو کہ حضرت پنسل سے لکھا ہوا پڑھنا پسند نہیں فرماتے اس سے آپکو تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی صاحب پنسل سے کچھ لکھ کر پیش خدمت نہ کیا کریں ؎

جلسہ

انجمن نصرت اسلام سری نگر کا سالانہ جلسہ حسب دستور قدیم ۲۰-۲۱ ستمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۱۸-۱۹ شوال ۱۳۳۱ھ بروز شنبہ و یکشنبہ کو منعقد ہونا قرار پایا ہے اہل اسلام کشمیر کی تعلیمی حالت کی پستی مقتضی ہے کہ سرپرست تعلیم و فخر قوم اصحاب اپنی شمولیت سے اس جلسہ کو افتخار بخش کر اراکین انجمن کو مشکور و ممنون فرمادینگے ؎ والسلام
محمد عتیق اللہ عفا اللہ عنہ۔ (جنرل سکرٹری)

ضرورت نکاح

ایک نو مسلم عمر ۲۴ سال ملازم در قادیان بمشاہرہ اکیس ۲۱ روپے کو ضرورت نکاح ہے۔ پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے جس سے دو ۲ چھوٹے بچے ہیں۔ جو اصحاب قادیان سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں اون کے واسطے عمدہ موقعہ ہے ؎

کمی صفحات

اس اخبار میں صفحات ۹ لغایت ۱۲ مصالح العرب کے ہیں اور صرف اُون خریداروں کے اخبار میں ڈالے گئے ہیں۔ جن کی خواہش ہے کہ اُن کو ایک پرچہ عربی تبلیغ کا اُن کے اخبار کے ساتھ جایا کرے۔ باقی خریدار اپنے اخبار کو ناقص نہ سمجھیں ؎

گلزار احمدی ترجمہ معارج النبوۃ

معارج النبوۃ ایک مشہور فارسی کتاب ہے۔ جس میں حضرت سید الرسل خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مقدس زندگی کے حالات بالتفصیل درج ہیں۔ مولوی غلام نبی صاحب حنفی۔ قادری کلانوری امام مسجد کٹڑہ موتی رام امرتسر نے اس کتاب کا ترجمہ سلیس پنجابی نظم میں کیا ہے جس کی دو جلدیں اس سے پہلے چھپ چکی ہیں اور تیسری جلد اب چھپ کر طیار ہوگئی ہے۔ ہمنے اس ترجمے کے بعض مقامات کو دیکھا۔ پنجابی نظم میں کوئی لفظ مشکل نہیں اور کتاب کے اصل مطلب کو اچھی طرح سے بیان کرنے کی کوشش کیگئی ہے اور پنجابی خوانوں کے لئے معارج النبوۃ کے مضامین سے واقف ہونے کا عمدہ ذریعہ پیدا کیا ہے مولویصاحب اس کتاب کی تصنیف پر مبارکباد کے مستحق ہیں اور اسپر زبان پنجابی کو فخر کرنا چاہیئے۔ اور اہل پنجاب کو اس کی قدر کرنی چاہیئے کہ رسول پاک کے حالات اس زبان میں لکھے گئے ہیں۔ مصنف کی محنت کی قدر اسی میں ہے کہ کتاب کو کثرت سے خرید کیا جائے جو لوگ پنجابی جانتی ہیں اور پنجابی پڑھ سکتی ہیں انکو لازم ہے کہ اس کتاب کو ضرور خرید کریں۔ پنجاب کے دیہات کی لکھی پڑھی مستورات کے لئے بھی یہ کتاب نہایت ہی مفید ثابت ہوگی۔ حصہ سوم ۲۴۰ صفحہ پر ختم ہوا ہے جس کی قیمت ۸/ علاوہ محصولڈاک کے مولویصاحب موصوف سے بذریعہ پتہ مندرجہ بالا درخواست کرنیسے یہ کتاب ملسکتی۔ شائقین جلد منگوائیں اور لطف اٹھاویں ؎

ایک غلطی کی اصلاح

اس اخبار کے آخری صفحے پر اکسیر البدن کی ۱۰۰ گولی کاتب کی غلطی سے چھپی ہے اصل میں ۴۰ گولی ہے

خواجہ کمال الدین صاحب کا کمال

اہل و عیال اور آمدنی کے ایک معقول ذریعے کو چھوڑ کر محض اشاعت اسلام کی غرض سے مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر خواجہ کمال الدین صاحب عرصے سے ولایت تشریف لیجا چکے ہیں ضرورت ہے کہ مسلمانان ہند خواجہ صاحب ممدوح کے مشن کی قدمے۔ قدمے۔ درمے مدد کریں چنانچہ ہمنے دوبارہ تجویز کیا ہے کہ آج سے ۸ دن جو خطوط ڈاک میں ڈالے جاویں اون سے نصف قیمت لینے کے علاوہ زر موصولہ میں سے ہوا زی ۲/ فی روپیہ کے حساب سے خواجہ صاحب موصوف کو بوساطت اڈیٹر بدر بھیجدیں اور خریداران کے نام معہ زر امداد جو انکی قیمت سے بشرح صدر موصول ہو بدر میں شائع کرادیں۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

آب حیات ۔ اس عجیب و غریب جوہر کا ہر ایک عیالدار گھر میں ہونا ضروری ہے اشتہاری اطباء نے اسے پانچ روپیہ فی شیشی تک فروخت کیا جو درحقیقت فوائد کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہر قسم کے بتوں اور درد دوں اور وبائی امراض کا حکمی علاج ہے بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کو آناً فاناً صحت بخشتا ہے موسم گرما میں شربت وغیرہ میں ملاکر پینے سے مفرح و مسکن حرارت ہونے کے علاوہ وبائی امراض سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/ ۔ رعایتی ۶/

سفوف جان بخش ۔ جریان کے مریضان لب جان کے لئے ازحد کارآمد ہے۔ چند ہی دنوں کے استعمال سے چہرہ دمک اٹھتا ہے قیمت فی بکس ۸/ اور رعایتی ۶/ ؎

رُوح حیات ۔ سوزاک۔ نو قرحہ کا حکمی علاج ہے، زیادہ زیادہ ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانا سوزاک رفع ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۸/ رعایتی ۶/ ؎

حبوب مسیحائی ۔ بواسیر خونی ہو یا بادی ان گولیوں کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں کافور ہو جاتی ہے اور دوبارہ زندگی بھر شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی ۱۲/ رعایتی ۱۰/ ؎

نامردی کا صابن ۔ خارجی طور پر استعمال کرنے سے مجلوق و دیگر مایوسان باہ اللہ کے فضل و کرم سے بامراد ہو رہے ہیں کمزور رگوں سے بلا تکلیف و زحمت پانی خارج ہو کر استرخا وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔ قیمت فی بکس ۸/ فی درجن ۶/ ۔ رعایتی نکہ ۱۰/ درجن ۵/ ؎

بال اُڑانیکا صابون ۔ اس صابن کے استعمال سے بلا تکلیف و ضرر ۳ منٹ میں زائد از ضرورت بال اُڑ جاتے ہیں اور جلد ملائم اور خوبصورت نکل آتی ہے۔ قیمت فی بکس خورد ۸/ فی بکس ۶/ رعایتی فی نکہ ۶/ فی بکس ۱۰/

منیجر آل انڈیا میڈیکل ورکس۔ لوہ گڈھ امرتسر

رعایت! رعایت!! رعایت!!!

بدر ایجنسی قادیان

دو۲ ماہ کیواسطے کتابوںکی قیمت مین رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۳ سنہ ۶

بدر ایجنسی قادیان کی معرفت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف مل سکتی ہے جو کتب متعلق ایجنسی نہیں ہیں۔ وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے۔ اور ایک آنہ فی روپیہ یا روپیہ سے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے

رعایتی قیمت دو۲ ماہ کیواسطے تا اخیر اکتوبر

مکمل نوٹ درس قرآن شریف حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں اوس کے ایک دور کے نوٹ سورۂ الحمد سے لے کر سورہ والناس تک جو بدر کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال مین چھپ کر مکمل ہوئے ہیں حقایق و معارف کا بڑا بھاری ذخیرہ ہے۔ قیمت اصلی پانچ روپے (صر) فی نسخہ تھوڑے سے نسخے باقی ہیں۔ رعایتی قیمت للعہ

مجموعہ اشتہارات مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ سات حصے۔ اصلی قیمت مبلغ للعہ۔ رعایتی ؎

مبادی الصرف عربی زبان سیکھنے کے واسطے صرف عربی کے قواعد۔ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح۔ اصلی قیمت ۲ر۔ رعایتی ار

انجیل فتح بر صلیب انگریزی زبان جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر فوت نہ ہوئے تھے۔ مصر سے نکلی ہے اور امریکہ مین چھپی ہے قیمت اصلی ہیرے روپے۔ رعایتی مبلغ عاہ

الحزب المقبول حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں۔ جو حضور مختلف اوقات میں پڑھا کرتے تھے۔ صحیح حدیث سے جمع شدہ بمعہ ترجمہ اردو بین السطور مین۔ اصلی قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

عصمت انبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون در رد نصاریٰ۔ اصلی قیمت ۱۰ر۔ رعایتی ۷ر

غلامی مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے۔ اصلی قیمت ۵ر۔ رعایتی ۳ر

مجموعہ فتاویٰ احمدیہ ہر سہ حصہ حضرت مسیح موعودؑ و حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی عہ

جنتری ایک سو پچیس سال اسلامی۔ عیسائی۔ ہندی سنون کے دن اور تاریخیں ایک دوسرے کے مطابق۔ بڑی کارآمد کتاب۔ اصلی قیمت ؎ رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ)

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف بمعہ سوانح حضرت صاحب موصوف۔ اصلی قیمت صہ رعایتی عہ ؎

سیر پرند پنجاب و ہندوستان کے پرندون کی تصاویر اور ان کا بیان۔ اصلی قیمت ؎ر۔ رعایتی عہ

پنجابی نظم کا مجموعہ ۱۲ کتابین۔ نظم مستورات ہر کامن مولوی غلام رسول صاحب ۸ر۔ کامن الہداد خان صاحب ہر احمدی کامن ارسی گتی فضل دین ہر صدقے جاوان ہر گلدستہ احمدی۔ کرنش اتارا ہر تحفۃ المشتاقین ہر گل موتیا ہر جام وحدت ہر گلدستہ رسالت۔ رعایتی ۱۲ کتب ۴ر

تفسیر قرآن شریف از درس حضرت خلیفۃ المسیح۔ مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب۔ پارہ ۲۶-۲۵-۲۳۔ اصلی قیمت فی پارہ عہ رعایتی ۸ر

نماز مترجم جیبی سائز۔ نہایت خوشخط۔ خوبصورت چھاپ ولایتی۔ اصلی قیمت ۱ر رعایتی ار

الاستخلاف رد شیعہ۔ اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۱۰ر

حقیقت نماز نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہے اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر

قرآن شریف کا پارہ اوّل و دوم جو چھوٹے بچوں کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے۔ قیمت اصلی ۲ر رعایتی ۱۰ر فی نسخہ۔ جو ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائیں اون سے عہ لیا جاویگا۔

سنت احمدیہ تصنیف حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تمام مسائل فقیہہ۔ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

معیار الصادقین صالحین کے پہچاننے کے اصول اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

سالانہ رپورٹ جس میں تمام بزرگان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریرین ہیں۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر

احسن القصص مصنفہ حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ اصلی قیمت ۲۰ر فی نسخہ رعایتی ۱۰ر فی نسخہ

چھوٹے جیبی رسالے برائے تقسیم تبلیغ۔ حضرت مرزا صاحب کا مذہب۔ آب یارب۔ قصیدہ مہدویہ۔ اصلی قیمت فی نسخہ ہر رعایتی قیمت آٹھ آنے میں چالیس رسالے

درثمین فارسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام فارسی نظمین۔ اصلی قیمت مجلد ۶ر بے جلد ۵ر۔ رعایتی قیمت مجلد ۴ر بے جلد ۳ر

مکتوبات احمدیہ حصہ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ اصلی قیمت ۸ر۔ رعایتی ۷ر

دُرِّ ثمین اردو فارسی۔ مطبوعہ سنہ ۱۹۰۱ء۔ اصلی قیمت ۷ر۔ رعایتی ۴ر

تحفہ بنارس تبلیغ سلسلۂ اسلام سلسلہ احمدیہ۔ اصلی قیمت ۴ر۔ رعایتی ۲ر

اصلی سنت سلاجیت اعلیٰ قسم جو بہت محنت سے طیار کیگئی ہے مقوی جمیع اعضائے رئیسہ۔ بدن کو قوت دیتی ہے ایک مفرد دوائی ہے جو پہاڑون سے نکلتی ہے۔ پہاڑ کی مومیائی ہے۔ جریان اور کثرت پیشاب کا علاج۔ جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ بلغم کو کاٹتی ہے۔ قوت بدن کو بڑھاتی ہے قیمت اصلی فی تولہ عاہ۔ آج کل رعایتی تا اخیر اکتوبر ۱۳ سنہ ۶ عہ فی تولہ

بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک سربستہ راز طاقت کا عجیب و غریب نسخہ۔ جو کہ مولوی عبد الحی صاحب عرب کے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سستی کمی باہ۔ احتلام۔ جریان۔ رقت۔ ضعف دل و دماغ۔ درد کمر

نسیان - زکام - نزلہ کا علاج -

تصدیق :- اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر - حکیم عبدالرحمان صاحب کاغانی - حکیم نظام جان صاحب ہزاروی - حکیم غلام محیی الدین صاحب قریشی - سید محمود عالم صاحب قادیانی - مفتی محمد صادق صاحب اڈیٹر بدر نے تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے - پہلے تو بہت گران فروخت ہوتی تھی - مگر اب عرب صاحب نے اسکی قیمت تا آخر اکتوبر فی روپیہ ۶۰ گولی اور فی دو روپے ۱۴۰ گولی کر دی ہے - بہت جلد طلب فرمادیں - ملنے کا پتہ :-

بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں کچھ رعایت نہیں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نقشہ قادیان	ار	کتاب الصیام	ار
کشف الاسرار	۰۲ر	ثنائی چکر	۲ر
شرائط بیعت	ـ ر	نور القرآن حصہ دوم	۴ر
چٹھی مسیح	ار	سی حرفی چوہڑ مل	ـ ر
اظہار حق	ـ ر	تعلیم القرآن	ار
بلاغ لقوم عابدین	ار	سیف حق	۲ر
سی حرفی الہداد خان	۰ر	کلمۃ الفصل	ار
مسیح موعود کی سچائی	ـ ر	پہلا پارہ قرآن شریف	ار
پرانی تحریریں	ار	مجموعہ آمین	ـ ر
تحفہ ندوہ	۰ر	سناتن دہرم	۰ر
ستارہ قیصرہ	۰ر	اربعین	۵ر
کشف الغطاء	۲ر	آسمانی فیصلہ	لمر
اعجاز احمدی	۳ر	دافع البلاء	ار
دعوت ندوہ	۱ر	نظم موت	ـ ر
میز کی فریاد	ـ ر	پریم داسدا	ـ ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	۴ر	الحق - لودیانہ	۲ر
		اردو کا قاعدہ حصہ سوم	ار
سی حرفی آثار مسیح	ار	نئے منظوم حسین	۰ر
مو. کہ سیدہ حصہ اول	ار	مذہب منصور -	
" " دوم	ار	ہستی باری تعالیٰ پر دلائل کا مجموعہ	۸ر
مسلمانوں کا خدا	۲ر		
خزینۃ المعارف حصہ اول	۵ر	سچ بیان	ار
مجربات نور الدین حصہ اول	۱۰ر	مجربات نور الدین حصہ سوم	۱۰ر
" " حصہ ۲	۱۰ر	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	ار

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تفسیر سورہ بقر پنجابی	۳ر	الذکر	۲ر
دینیات کا پہلا رسالہ	ار	حجۃ الاسلام	ار
چشمہ مسیح	۳ر	خطبات الہامیہ	عمر
تحفہ قیصریہ	۲ر	مواہب الرحمان	۴ر
نماز مترجم	لمر	القول الصحیح	ار
نور الفرقان	۲ر	وچھوڑہ کونج	۰ر
دعوت دہلی	۱ر	آئینہ صداقت	۰۲ر
مباحثہ مونگھیر	۴ر	چشمۂ معرفت	عہ
ثنائی چکر	ار	لیکچر میر حامد شاہ صاحب	۰ر
حجۃ اللہ	۸ر	واقعات بھاگلپور	۴ر
تصدیق کلام ربانی	۸ر	علمائے خلف	۸ر
ثنائی فرار	۰۳ر	چودھویں صدی کا ہیرو	۰۲ر
نیر اسلام	۵ر	حق کا پرچار	۳ر
بائبل کا پرچار	ـ ر	یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	ـ ر
اسلام کا گرو	۰ر	نور دل	ـ ر
اقیموا الصلوٰۃ	ار	مکتوبات امام ربانی	عہر
معیار الصادقین	۰۲ر	کشتی نوح	۰۲ر
مسیح ہندوستان میں	۳ر	فرزند علی	۳ر
رویائے صالحہ	۴ر	شہادت آسمانی حصہ اول	۵ر
السر المکتوم	۲ر	" " دوم	۲ر
احمدی پاکٹ بک حصہ اول	۲ر	دعوت الحق	ـ ر
" " حصہ دوم	۲ر	تحفہ عرب	۳ر
سفرنامہ ناصر حصہ اول	ار	شدھی کی اشدھی	۶ر
" " حصہ ۲	۲ر	عربی بول چال	۲ر
گلدستہ حمد	۰ر	اسلام اور بدھ مذہب	ـ ر
مباحثہ رام پور	۰۳ر	اسلام کی پہلی کتاب	۰۴ر
شہادت الفرقان	۰۲ر	الاستفتاء	۴ر
سر الخلافہ	۸ر	البرہان الصریح	۰۲ر
کرشن لیلا	ار	سری ہنہ کلنک	۸ر
فتح الدین	۳ر	اسوہ حسنہ	۸ر
چولا بابا نانک صاحب	ار	لیکچر مہر سنگھ	۰ر
محمد رسول اللہ	۱ر	مجاہد المسیح	۴ر
الاسماء الحسنیٰ	۵ر	موعظۃ الحسنیٰ	۲ر
خطبات کریمیہ	۴ر	سلک مروارید حصہ اول	۴ر
ضرورت زمانہ	۸ر	" " حصہ ۲	۴ر
لجۃ النور	۳ر	دوازدہ نشان	
نصیحۃ المسلمین	۰ر	مفتوح الرحمان	ار

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ثنائی ہرزہ درائی	۰۳ر	بدر کامل	۲ر
تدبیر	۶ر	فتح الیزدان	۶ر
بشارت برکش	۸ر	ہدایات	ار
بنگال کی دلجوئی	۴ر	روحانی طبیب	۲ر
مسیح موعود کی سچائی	۰ر	فتح الاسلام	۸ر
حقیقت المہدی	۱ر	بیعت نامہ	۲ر
الوصیت	۲ر	ست بچن	۱۱ر
کرامات الصادقین	۸ر	مجموعہ ازالۃ الوسواس	۴ر
نزول المسیح	۴ر	ازالہ اوہام حصہ اول	۱۲ر
تحفہ غزنویہ	۲ر	" " " دوم	۱۲ر
استفتاء	۱ر	روئداد جلسہ دعا	۲ر
انوار الاسلام	۴ر	ضیاء الحق	۳ر
نور الحق حصہ اول	۹ر	کتاب البریہ	عمر
" " حصہ دوم	۵ر	آئینہ کمالات اسلام	عہ
حقیقۃ الوحی	للعہ	براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱۲ر
توضیح المرام	۸ر	قادیان کے آریہ اور ہم	۳ر
جہاد	ار		

متفرق اوراق جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی ورق نہ ہو وہ اب طلب کرلیں متفرق اوراق تھوڑے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائیگا - اور اگر اول یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہوں تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتلائی جا سکتی ہے اس کیواسطے پہلے خط و کتابت کرنی چاہیئے ۔

بدر کے فائل پچھلے سالوں کے رعایتی قیمت پر مل سکتے ہیں پہلے خط و کتابت کرنی چاہیئے ۔

اخبار بدر

بلا ضمیمہ درس قرآن ۸ صفحہ - قیمت سالانہ ... عہ

بمعہ ضمیمہ درس قرآن ۱۲ صفحہ " " ... للعہ

مصالح العرب - عرب کے ملک کو تبلیغ ہفتہ وار چار صفحہ - قیمت مبلغ دو روپے سالانہ - جو صاحب ممالک غیر کو بھجوائیں اور تبلیغ کرائیں - فی پرچہ دو روپے - اور عربی کے ساتھ اردو بھی ہے - اس واسطے احباب خود بھی فائدہ اٹھا سکتے ہین ۔

دیوبند سے احمدیوں کا روزانہ اخبار

پانسو خریداروں کی درخواستیں وصول ہو جانے پر بڑی آب وتاب سے انشاء اللہ تعالے جاری ہو گا۔ چندہ ۱۲ روپے سالانہ ۔ششماہی ۶ سہ ماہی ۳ معہ محصولڈاک مقرر ہے۔ تار کی خبروں کا خاص طور سے انتظام ہو گا۔ ہر قسم کی تازہ بتازہ خبریں ہوا کرینگی اور حضرت خواجہ کمال الدین صاحب کے انگریزی رسالہ (جو لنڈن سے شائع ہوتا ہے۔ اردو بامحاورہ ترجمہ ہوا کریگا کاغذ اور چھپائی بھی عمدہ اور نفیس ہو گی۔ غرضیکہ (انشاء اللہ) یہ روزانہ اخبار **دیوبند** (جس جگہ کی خاص ضرورت ہے اپنی نوعیت میں یکتا اور اکیلا ہو گا۔

درخواستیں فی الحال معرفت مفتی محمد صادق صاحب اڈیٹر بدر قادیان فوراً آنی چاہئیں ۔

المشتہر - محمد عیلخان - مینجر

نوٹ :- یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ احمدی احباب ملک کے پیرا یڈ یکلس میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں یہ اشتہار بعد اجازت حضرت خلیفۃ المسیح درج اخبار کیا گیا ہے اگرچہ خواجہ صاحب کے رسالہ کے ترجمہ والی بات ایسی ہے جو پہلے پیغام صلح میں بڑی عمدگی سے پوری ہو رہی ہے، تاہم اگر یہ اخبار چل نکلا تو یہی پیغام صلح کی اور بہت سی ایسی خصوصیات ہیں کہ دیوبندی اخبار میں مسلم انڈیا کا ترجمہ اس کے واسطے کسی حرج کا موجب نہیں ہو سکتا

اڈیٹر

مکمل نوٹ درس قرآن شریف

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں۔ اُس کے ایک دَور کے نوٹ سُورۃ الحمد سے لے کر سورہ والناس تک جو بدر کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال میں چھپ کر مکمل ہوئے ہیں۔ حقایق و معارف کا بڑا بھاری ذخیرہ ہے۔ قیمت مبلغ پانچ روپے فی نسخہ - تھوڑے سے نسخے باقی ہیں ۔

مینجر بدر - قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک بستہ راز طاقت کا عجیب وغریب نسخہ

جو کہ مولوی عبدالحی صاحب عرب ۔ عرب کے ملک سے لائے ہیں۔ ہر طرح کی کمزوری سستی ۔ کمی باہ ۔ احتلام ۔ جریان ۔ رقت ضعف دل و دماغ ۔ درد کمر ۔ نسیان ۔ زکام ۔ نزلہ کا علاج **تصدیق** ۔ اس سے بڑھ کر کیا ہو گی کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر ۔ حکیم عبدالرحمان صاحب کاغانی ۔ حکیم نظام جان ہزاروی ۔ حکیم نظام محی الدین صاحب قریشی ۔ سید محمود عالم صاحب قادیانی ۔ مفتی محمد صادق صاحب اڈیٹر بدر نے اسکی شہادت دی ہے۔ پہلے تو بہت گراں فروخت ہوتی تھی مگر اب عرب صاحب نے اس کی قیمت فی روپیہ پچاس عدد کر دی ہے جلد طلب فرماوین ۔ ملنے کا پتہ :-

بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت -

ہمارے ایک معتبر بھائی ایک دوائی معتبر اور قیمتی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت مبلغ ۱۰ روپے

ملنے کا پتہ :- **بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور**

ایک سو پچیس سالہ جنتری

ایک سو پچیس سال کی بے نظیر جنتری ۔ اسلامی ۔ عیسوی اور ہندی سب تاریخیں اور سنہ دیئے ہوئے ہیں۔ پہلے قیمت مبلغ تین روپے ۔ اب کچھ عرصے کے واسطے صرف ایک روپیہ کر دی ہے ۔ ملنے کا پتہ :-

بدر ایجنسی - قادیان - ضلع گورداسپور

مصالح العرب

جن احباب نے مصالح العرب کے واسطے صرف دو روپے عطا فرمائے ہیں ۔ ان کا پرچہ عرب میں ہی جائے گا ۔ لیکن جو صاحب چاہیں وہ بجائے عرب کے اپنے نام بھی منگوا سکتے ہیں ۔ اور جن احباب نے دو روپے سے زائد عطا فرمائے ہیں ۔ انکو ایک پرچہ جائے گا اور باقی پرچے عرب میں جائیں گے ۔

مینجر بدر - قادیان ضلع گورداسپور

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصے سے شائع ہو رہا ہے ۔ اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے اس سرمہ کے متعلق حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا ہے ۔ کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است ۔ یہ سرمہ دھند ۔ جالا پھولا ۔ پڑوال اور سبل سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے قیمت سرمہ اول فی تولہ ۸ قسم دوم ۶ قسم سوم ۴ ۔ اصلی ممیرا جس کی قیمت ۶ فی تولہ ہے ۔ ترکیب استعمال ۔ ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سرمے کی طرح باریک کر کے آنکھوں میں ڈالا جائے یہ سرمہ جن کی آنکھیں گرمی کے موسم میں دکھتی ہوں ان کے لئے بہت مفید ہے

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے ۔ مقوی جمیع اعضاء ۔ نافع صرع ۔ مشتہی طعام ۔ قاطع بلغم و ریاح ۔ دق شیخوخیت و قاتل کرم شکم ۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی ۔ یبوست درد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے بقدر دانہ نخود شیر گاؤ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں ۔ قسم اول کی قیمت ۱۲ فی تولہ قسم دوم ۸ فی تولہ ۔

المشتہر احمد نور ۔ کابلی مہاجر قادیان ضلع گورداسپور

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ -

ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سرمہ مروارید ۔ یلو اکسائڈ والا ۔ مقوی بصر ۔ مفید ککرے ۔ غشا نزول الماء ۔ قیمت فی تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ تمار

سرمہ دافع پھولا ۔ فی ماشہ ۔ ۔ ۔ ۔ عمر

سرمہ مجلی ۔ مفید پڑوال ۔ دھند ۔ سبل بیاض چشم ۔ آب چشم فیتولہ عمر

سرمہ ممیرا ۔ مفید بصر از ضعف پیری فی تولہ عمر

سرمہ براق ۔ مفید سلاق و سرخی پلک ۱۲

حب حافظ الجنین یعنی اکسیر الجنین اٹھرا کو دور کرتی ہیں عمر

حب مقوی باہ و ممسک چار درجن ۔ قیمت ۔ ۔ عمر

دوائے بواسیر خونی ۳۲ خوراک ۔ ۔ ۔ ۔ عمر

دوائے جریان ۲۸ ۔ خوراک ۔ ۔ ۔ عمر

دوائے مقوی حافظہ ۔ دافع فالج و رعشہ و ضعف اعصاب چار تولہ عمر

حب مقوی باہ سریع الاثر ۲ درجن ۱۲ ۔ دوائے قوت باہ مقوی معدہ و جگر ۲۸ ۔ خوراک عمر ۔ ق ۔ د معرفت بدر ایجنسی ۔ قادیان

کمزوری
سستی
کمی باہ
احتلام
جریان
رقت
ضعف دل
خفقان
ضعف دماغ
درد سر
درد کمر
ضعف اعضاء
نزلہ
دوار
نسیان
زکام
طاقت کا عجیب و غریب نسخہ اور ملک عرب کا ایک سربستہ راز
اکسیر البدن
قیمت ۱۰ گولی (عہ) ۲۰ گولی (ع۴ر)
Digitized by Khilafat Library
صاحبان آجکل عام کمزوری کی جو شکایت ہے وہ کسی سے مخفی نہیں خصوصاً اہل علم اور اہل قلم لوگوں میں تو بہت ہی ہونگے جو کسی نہ کسی رنگ میں دُکھی نہوں اس کے اسباب عموماً کثرت خواہش کثرت مشکرات خلاف قدرت وفطرت عمل - کثرت مطالعہ ہیں - میرے پاس ملک عرب کا ایک عجیب وغریب نسخہ ہے جسکو میں آپ ہی ترکیب دیکر طیار کرتا ہوں اور گولیوں کی صورت میں اس کو ان لوگوں کے لئے پیش کرتا ہوں جو کسی قسم کی جسمانی کمزوری کے شاکی ہوں ان گولیوں کا استعمال تمام خفتہ قوتوں کو بیدار کرتا ہے اور اعضائے رئیسہ خصوصاً قوائے تناسلیہ اور نظام عصبی پر خاص اثر ڈالتا ہے - اختلاج قلب دوران سر اور عام کمزوری کو دور کرکے بدن میں چستی و پھرتی - دل ودماغ میں اُمنگ اور ترنگ اور نشاط پیدا کرتا ہے جو لوگ دماغی کام کرتے ہیں وکیل ہوں یا ماسٹر طالب علم ہوں یا محرر غرضیکہ کوئی ہوں وہ اگر ان گولیوں کو استعمال کرینگے تو خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے تھکان وغیرہ کی شکایت نہوگی یہ گولیاں تلافی مات کرتی ہیں جو لوگ یہاں میرے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ میں انتھک محنت سے کام کیا کرتا ہوں - میرے استعمال میں یہ گولیاں رہتی ہیں اور دوسرے معزز احباب نے بھی ان کو آزما کر مفید اور موثر پایا ہے - پس اب میں فائدہ عام کے لئے ان کو مشتہر کرتا ہوں پہلے پچاس گولیاں ایک سو روپیہ پر بیچائی رہی ہیں اور اب صرف برائے ایک روپیہ کی ساٹھ گولیاں اخیر اکتوبر ۱۹۱۳ء تک بدر ایجنسی سے مل سکتی ہیں تاکہ ان کا استعمال عام ہو جاوے بعد میں اصلی قیمت پر فروخت ہونگی جن لوگوں نے ان کا استعمال کیا ہے ان کے سرٹیفکیٹ درج کئے جاتے ہیں +
(۱) جناب مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر قادیان - جوان کی تصدیق اخبار بدر میں موجود ہے +
(۲) جناب حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب پروفیسر مدرسہ احمدیہ قادیان میں نے سید عبدالحی صاحب عرب کی دوائی موسومہ اکسیر البدن بہت دفعہ استعمال کی ہے - میں بطور شہادت کہتا ہوں کہ میں نے اس میں یہ خاص اور نہایت عجیب فائدہ دیکھا ہے کہ اس کے کھانے سے موجودہ تھکان رفع ہو جاتا ہے اور کھا لینے کے بعد زیادہ کام کرنے سے تھکان بالکل محسوس نہیں ہوتا - میں نے اپنے وجود میں اس کا یہ فائدہ یقینی طور پر بارہا تجربہ کیا ہے - ۳۰ جنوری ۱۹۱۳ء
(۳) مولوی فاضل عبدالحی صاحب عرب کی طیار کردہ حبوب اکسیر البدن بہت مفید ہیں - تھکان - زکام نزلہ رفع ہو جاتا ہے - اور طاقت ہضم میں بہت فائدہ مند ہیں حکیم عبدالرحمن کاغانی موجد کشتہ جریان - قادیان
(۴) میرے سامنے سید عبدالحی عرب صاحب کی حبوب اکسیر البدن مفید ثابت ہوئیں سید محمود عالم قادیان
(۵) حکیم نظام جان ہزاروی حال تاجر تسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح قادیان میں سید عبدالحی عرب کی تیار کردہ اکسیر البدن کئی روز استعمال کیں از حد مفید پائی ہیں - اس کی تعریف کوئی ایسی نہ سمجھی جاوے کہ عام لوگ چرب زبان چھوٹی بات کو بڑی بات دیکھ مانتے ہیں اکسیر البدن مقوی معدہ اور اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ ہے اور نہایت ہی مجرب ہے -
(۶) حکیم غلام محی الدین صاحب قریشی سند یافتہ از حضرت خلیفۃ المسیح - مکرمی سید صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' - سو گولی کی ڈبیہ اکسیر البدن جو میں نے آپ سے خریدکیں ان کو استعمال کیا ان کی دوائی مفید ثابت ہوئی درحقیقت یہ گولیاں اکسیر الامراض ہیں مجھے اُمید سے بڑھ کر فائدہ ہوا ہے کیونکہ مجھے کئی امراض نے گھیر رکھا تھا - ان گولیوں میں یہ ایک بات بہت ہی قابل تعریف ہے کہ بدن میں پھرتی بہت اور چستی اور چالاکی پیدا کرتی ہیں - جزو بدن ہونے میں سرور اور اُمنگ پیدا کرتی ہیں اور خستہ جسم کے لئے روح حیات ہے +
(۷) سید عبدالحی عرب صاحب مولوی فاضل کی تیار کردہ حبوب اکسیر البدن تھکان اور صحت بدن کے لئے واقعی اکسیر کا حکم رکھتی ہیں محمد شاہ
بہت سے آدمیوں نے تصدیق کی ہے مگر ہم نے بطور نمونہ چند اصحاب کا ذکر کیا ہے تاکہ عام لوگ فائدہ اُٹھا سکیں
المشتہر سید عبدالحی عرب مولوی فاضل
یہ گولیاں بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور سے طلب کرو